بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کارروائی اجلاس مجلس شوریٰ

منعقدہ ۲۶ ربیع الثانی ۱۴۳۱ھ

بمطابق ۱۲ اپریل ۲۰۱۰ء بروز پیر، دفتر وفاق گارڈن ٹاؤن شیر شاہ روڈ ملتان

الحمد للہ رب العالمین و الصلوۃ و السلام علی خاتم الأنبیاء و المرسلین، اما بعد

وفاق المدارس العربیہ پاکستان کی مجلس شوریٰ کا ایک اہم اجلاس مورخہ ۲۶/ربیع الثانی ۱۴۳۱ھ بمطابق ۱۲/اپریل ۲۰۱۰ء بروز پیر صبح پونے دس بجے دفتر وفاق ملتان میں منعقد ہوا، اجلاس کی صدارت صدر وفاق شیخ الحدیث حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب مدظلہم نے فرمائی۔ اجلاس کا آغاز قاری سعید احمد صاحب مانسہرہ کی تلاوت کلام پاک سے ہوا، تلاوت کلام پاک کے بعد لائحہ عمل کے مطابق اجلاس کی کارروائی شروع کی گئی۔

لائحہ عمل: مفتی کفایت اللہ صاحب ناظم وفاق صوبہ سرحد نے اجلاس کی غرض وغایت اور اس کے طریق کار کو بیان کرتے ہوئے بتایا کہ لائحہ عمل کے مطابق وفاق کی مجلس شوری کا یہ اہم اجلاس تین حصوں پر مشتمل ہوگا۔ پہلے حصہ میں گذشتہ اجلاس شوریٰ کی کارروائی برائے توثیق اور گذشتہ اجلاس ہائے عاملہ کی کارروائی برائے منظوری پیش کی جائے گی۔ دوسرے حصے میں معزز اراکین مجلس شوریٰ کو اپنی قیمتی آراء پیش کرنے کا موقع دیا جائے گا اور پیش کردہ آراء پر غور وخوض کیا جائے گا۔ اجلاس کے تیسرے حصے میں آئندہ پانچ سالوں کے لئے عہدیداران وفاق، صدر وفاق اور ناظم اعلیٰ وفاق کا انتخاب ہوگا۔

(۱۔۲) گذشتہ اجلاس کی کارروائی اور مجلس عاملہ کے فیصلوں کی توثیق: ناظم اعلیٰ وفاق حضرت مولانا قاری محمد حنیف جالندھری صاحب مدظلہم نے گذشتہ اجلاس مجلس شوریٰ منعقدہ ۹/اپریل ۲۰۰۹ء بمطابق ۱۲/ربیع الثانی ۱۴۳۰ھ بروز جمعرات کی کارروائی کی خواندگی برائے توثیق پیش فرمائی، تمام اراکین مجلس شوریٰ نے اس کی توثیق فرمائی۔ اس کے بعد اجلاس مجلس عاملہ منعقدہ ۱۷/جنوری ۲۰۱۰ء بمطابق یکم صفر المظفر ۱۴۳۱ھ جامعہ فاروقیہ فیز ۱۱ کراچی اور اجلاس مجلس عاملہ منعقدہ ۱۱/اپریل ۲۰۱۰ء بمطابق ۲۵/ربیع الثانی ۱۴۳۱ھ بروز اتوار کی کارروائی برائے منظوری پیش فرمائی۔ تمام اراکین مجلس شوریٰ نے مجلس عاملہ کے دونوں اجلاسوں کی کارروائی کی باتفاق رائے منظوری دی۔

مفتی محمد طیب صاحب کی تجویز پر وفاق کی مجلس شوریٰ کے سابق رکن مولانا محمد فیروز خان صاحب مرحوم اور دیگر مرحومین مولانا سعید احمد جلالپوری شہید، مولانا عبد الحفیظ، مولانا عبد الغفور ندیم شہید و دیگر مرحومین اور شہداء کے لئے دعائے مغفرت کی گئی۔

اس کے بعد دوسرے مرحلے میں معزز اراکین مجلس شوریٰ کو اپنی تجاویز وآراء پیش کرنے کا موقع دیا گیا۔ اراکین مجلس شوریٰ نے اپنی آراء وتجاویز پیش فرمائیں جن میں سے چند اہم تجاویز کا خلاصہ درج ذیل ہے۔

۱: سابعہ بنین کا امتحان لازمی رہنا چاہئے، اس کے بہت فوائد سامنے آئے ہیں۔

۲: وفاق المدارس کو فرق باطلہ پر بھی تعلیم کا نصاب مرتب کر کے مدارس میں اس کی تعلیم کا اہتمام کرانا چاہئے۔

۳: مجلس شوریٰ کے اجلاس سے پہلے رکن عاملہ اپنے علاقہ کے مدارس کی آراء جمع کر کے اجلاس میں پیش فرمادیا کریں۔

۴: نصاب میں تبدیلی بار بار نہ ہو، جس کتاب کو شامل نصاب کیا جائے اسے خوب جانچ پرکھ کر شامل کیا جائے اور اس کتاب کو کم از کم دس سال تک شامل نصاب رکھا جائے۔

۵: ڈویژنل یا ضلعی سطح پر ایک کمیٹی بنائی جائے جو مدارس سے متعلقہ معاملات کو حل کرے۔

۶: ماہنامہ وفاق المدارس عوام الناس تک بھی پہنچایا جائے۔

۷: سالانہ امتحانِ کتب شعبان میں اور امتحان تحفیظ آخر شعبان میں ہونے چاہئیں۔

۸: صوبائی یا ڈویژنل سطح پر پوزیشن ہولڈر طلبہ کو انعامات دیئے جائیں۔

۹: اہل مدارس اور علماء کرام سماجی کاموں میں بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔

۱۰: نصاب کمیٹی نصاب کے بارے میں اہل مدارس کی طرف سے آنے والی آراء کا بغور جائزہ لے کر ان پر عملدرآمد کرے۔

۱۱: جس کتاب کو شامل نصاب کرنے کی تجویز دی گئی ہے اگر نصاب کمیٹی نے اب تک اس پر غور نہیں کیا تو نصاب کمیٹی کو اس پر غور کرنا چاہئے۔

۱۲: نصاب میں شامل کی جانے والی نئی کتاب کو پڑھانے کے لئے اساتذہ کرام کی تدریب کا اہتمام بھی کیا جانا چاہئے۔

۱۳: تحفیظ القرآن الکریم کے داخلہ کے لئے ہر طالب علم کا الگ داخلہ فارم ہونا چاہئے۔

۱۴: تحفیظ القرآن الکریم کے امتحان کا نتیجہ "تقدیر" کے ساتھ جاری کیا جانا چاہئے۔

۱۵: وفاق ایسا ضابطہ اخلاق طے کرے کہ کوئی طالب علم درمیان سال بلا اجازت مدرسہ تبدیل نہ کر سکے۔

۱۶: مالاکنڈ ڈویژن کے حضرات نے حضرت ناظم اعلیٰ وفاق مدظلہم سے پرزور اور دردمندانہ اپیل کی کہ آپ مالاکنڈ ڈویژن ضرور تشریف لائیں، وہاں کے لوگ بڑی شدت کے ساتھ آپ کی تشریف آوری کے منتظر ہیں۔

(۳) **انتخاب عہدیداران:** حضرت ناظم اعلیٰ وفاق مدظلہم نے وفاق کے گذشتہ پانچ سالہ دور کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا کہ گذشتہ پانچ سالہ دور کی کامیابیاں آپ حضرات کی مرہون منت ہیں، اس موقع پر حضرت ناظم اعلیٰ وفاق مدظلہم نے خصوصیت کے ساتھ صدر وفاق شیخ الحدیث حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب دامت برکاتہم، حضرت مولانا فضل الرحمٰن صاحب مدظلہم، حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر صاحب مدظلہم، حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہم، حضرت مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی صاحب مدظلہم، حضرت مولانا انوار الحق صاحب مدظلہم اور حضرت مولانا عبدالمجید لدھیانوی صاحب مدظلہم کا شکریہ ادا کیا کہ ان اکابر علماء کرام نے مکمل سرپرستی اور راہنمائی فرمائی، اراکین مجلس عاملہ اور

اراکین مجلس شوریٰ کا شکریہ بھی ادا کیا اور اپنے عہدے سے معذرت پیش کی اور فرمایا کہ حضرت صدر وفاق دامت برکاتہم اپنی علالت اور ضعف کی بناء پر اور میں اپنی ذاتی اور مدرسہ کی مصروفیات اور دیگر عوارضات کی بناء پر اس ذمہ داری سے سبکدوش ہونا چاہتے ہیں۔ وفاق المدارس العربیہ پاکستان سے اپنی وابستگی کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا کہ میں گذشتہ انتیس برس سے وفاق سے منسلک ہوں، پہلے چھ سال مجلس عاملہ کا رکن رہا، پھر دس سال نائب صدر کی حیثیت سے کام کیا، اس کے بعد گذشتہ تیرہ برس سے وفاق کی نظامت علیا کی خدمات سرانجام دے رہا ہوں، لیکن اب میں اس ذمہ داری سے سبکدوش ہونا چاہتا ہوں کہ یہ بار امانت اب کسی دوسرے کے کندھے پر ڈالا جائے۔

تمام اراکین مجلس شوریٰ ومجلس عاملہ نے باتفاق رائے حضرت صدر وفاق دامت برکاتہم اور حضرت ناظم اعلیٰ وفاق مدظلہم کی کاوشوں کو سراہا اور ان کی خدمات پر زبردست خراج تحسین پیش کیا اور یہ درخواست کی کہ حضرت صدر وفاق دامت برکاتہم وفاق کی صدارت کو قبول فرمائیں اور حضرت ناظم اعلیٰ مدظلہم وفاق کی نظامت علیا کو قبول فرمائیں، چنانچہ مکمل اتفاق رائے سے آئندہ پانچ سالوں کے لئے حضرت صدر وفاق دامت برکاتہم کو صدر اور حضرت ناظم اعلیٰ وفاق مدظلہم کو ناظم اعلیٰ منتخب کیا گیا، تمام حاضرین کی طرف سے مفتی کفایت اللہ صاحب نے ان دونوں حضرات کو مبارک باد پیش کی۔ اس کے بعد چند اکابر علماء کرام کے بیانات ہوئے جن کا خلاصہ درج ذیل ہے:

حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق صاحب اسکندر مدظلہم: حضرت ڈاکٹر صاحب مدظلہم نے انتہائی پراثر، پرمغز اور جامع بیان فرمایا، حاضرین پر اس بیان کا بہت اثر ہوا، بیان کے دوران بہت سے حضرات علمائے کرام کی آنکھیں پرنم ہوگئیں۔ حضرت ڈاکٹر صاحب مدظلہم نے فرمایا کہ آپ حضرات علماء کرام ہیں، اور علماء کرام انبیاء علیہم الصلوٰت والتسلیمات کے وارث ہیں اور یہ وراثت نبوت علم کی بناء پر ہے اور اللہ تعالیٰ علم نبوت صرف اسی کو عطا فرماتے ہیں جس سے اللہ تعالیٰ راضی ہوتے ہیں اور دنیا اس شخص کو عطا فرماتے ہیں جس سے وہ راضی ہوتے ہیں اور اس شخص کو بھی عطا فرمادیتے ہیں جس سے وہ ناراض ہوتے ہیں۔ حضرت معاذؓ کو نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا تھا کہ جو شخص جس جگہ بھی دین کا کام کررہا ہے وہ میرے اہل میں سے ہے' لہذا حضرات علماء کرام کو اپنا مقام پہچاننا چاہئے۔ آرٹیکل پاکستان کی دفعہ 20 کے مطابق پاکستان کے ہر شہری کو اپنے مذہب کے مطابق زندگی گذارنے کا حق حاصل ہے، لہذا مسلمان کو بھی اپنے مذہب کے مطابق زندگی گذارنے کا حق حاصل ہے تو مذہب کی تعلیم بھی ہمارا قانونی حق ہے، اس قانونی حق میں ہمیں اپنی آزادی کا بھی خیال رکھنا ہے کیونکہ **ان الملوک اذا دخلوا قریۃ افسدوھا وجعلوا اعزۃ اھلھا اذلۃ و کذلک یفعلون.** لہذا ہمیں مدارس کی آزادی اور حریت پر کسی قسم کا سمجھوتا نہیں کرنا۔

حضرت ڈاکٹر صاحب نے حضرت صدر وفاق اور حضرت ناظم اعلیٰ وفاق مدظلہم کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ ہماری گذارش ہے کہ آپ حضرات اپنی اپنی ذمہ داریاں سنبھالے رکھیں اور قوم کو نئے نئے تجربات میں نہ ڈالیں، باقی

یہ حقیقت اپنی جگہ اٹل ہے کہ الکمال للہ والعصمة للانبیاء.

حضرت مولانا عطاء الرحمٰن صاحب مدظلہم: وفاقی وزیر سیاحت حضرت مولانا عطاء الرحمٰن صاحب نے اپنے بیان میں فرمایا کہ وفاق المدارس ایک مشترکہ پلیٹ فارم ہے جس میں ہم سب مل بیٹھتے ہیں، مسلک دیوبند سے وابستہ تمام مدارس وفاق المدارس سے وابستہ اور ملحق ہیں۔ باہمی مشاورت کا نظام مزید مستحکم ہونا چاہئے، جس کتاب کو شامل نصاب کیا جائے اسے اول تا آخر بغور پڑھا جائے اور اسے کم از کم دس سال تک شامل نصاب رکھا جائے۔

حضرت مولانا عزیز الرحمٰن ہزاروی صاحب مدظلہم: مولانا عزیز الرحمٰن صاحب نے اراکین شوریٰ کو پروقار اجلاس کے انعقاد پر مبارکباد پیش کی اور کہا کہ وفاق المدارس کے اکابرین تقریباً تمام جماعتوں کے سربراہان کے اساتذہ ہیں ان سربراہان کو چاہئے کہ وہ اکابرین وفاق المدارس سے برابر مشاورت کرتے رہیں اور باہمی نزاع کو ختم کرنے کی سعی فرمائیں اور تزکیہ اور اصلاح باطن کی طرف بھی خصوصی توجہ دی جائے۔

حضرت مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی صاحب مدظلہم: وفاق المدارس العربیہ پاکستان اتحاد و اتفاق کی علامت ہے، اور کامل اتفاق اسی وقت ہوتا ہے جب دوسرے کی رائے کا احترام کیا جائے، لہٰذا ہم سب کو ایک دوسرے کی رائے کا احترام کرنا چاہئے۔ تزکیہ و تربیت کا ذکر کرتے ہوئے حضرت مفتی صاحب نے فرمایا کہ ہمارے ہاں تربیت کی بہت زیادہ کمی ہے۔ معاف کیجئے دین پڑھایا تو جارہا ہے لیکن دین سکھایا نہیں جارہا ہے۔ وضو نماز جیسے اعمال کے آداب و مستحاب بجالانے میں مدارس کے طلبہ بہت سستی کا مظاہرہ کرتے ہیں، "تسوية الصفوف" اور "سدوا الخلل" جیسے صریح احکامات کی پرواہ نہیں کرتے، ارباب مدارس کو اس طرف بھی خصوصی توجہ کرنی چاہئے انہوں نے آخر میں حضرت صدر وفاق دامت برکاتہم اور حضرت ناظم اعلیٰ وفاق مدظلہم کو صدر و ناظم اعلیٰ منتخب ہونے پر مبارکباد بھی پیش فرمائی۔

صدر وفاق شیخ الحدیث حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب دامت برکاتہم: صدر وفاق حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب دامت برکاتہم نے ارکان عاملہ و ارکان شوریٰ کو پروقار اجلاس کے انعقاد پر مبارکباد پیش فرمائی، انہوں نے فرمایا کہ تاریخ میں پہلی بار ایسا ہوا ہے کہ مجلس عاملہ کا اجلاس کل ایک ہی نشست میں مکمل ہوا جس سے باہمی اتفاق و اتحاد کا اندازہ ہوتا ہے۔ حضرت صدر وفاق دامت برکاتہم نے مجلس شوریٰ کے پروقار اجلاس کے انعقاد پر مسرت کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا کہ الحمدللہ آج کوئی امر خلاف وقار و احترام پیش نہیں آیا۔

حضرت صدر وفاق دامت برکاتہم نے انتخاب کے حوالے سے فرمایا کہ میں اور ہمارے ناظم اعلیٰ ان عہدوں کے طلب گار ہیں اور نہ ہی ان کے خواہشمند ہیں، آپ نے ہمارے حق میں فیصلہ کرکے ہم پر کوئی احسان نہیں کیا بلکہ ہمارے ناتواں کندھوں پر دوبارہ بوجھ ڈال دیا ہے، جب آپ نے یہ ذمہ داری سونپی ہے تو اللہ تعالیٰ سے دعا بھی کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ ہماری مدد فرمائے اور ہمیں پہلے سے زیادہ وفاق المدارس کی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے، اسی کے ساتھ دوپہر تقریباً دو بجے حضرت صدر وفاق دامت برکاتہم کی دعا سے مجلس شوریٰ کا یہ اہم اجلاس اختتام پذیر ہوا۔ ☆☆☆

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کارروائی اجلاس مجلس عاملہ

منعقدہ ۲۵ ربیع الثانی ۱۴۳۱ھ بمطابق ۱۱ اپریل ۲۰۱۰ء

حمد اللہ رب العالمین والصلوۃ والسلام علی خاتم الانبیاء والمرسلین اما بعد:

وفاق المدارس العربیہ پاکستان کی مجلس عاملہ کا ایک اہم اجلاس ۲۵ ربیع الثانی ۱۴۳۱ھ بمطابق ۱۱ اپریل ۲۰۱۰ء بروز اتوار صبح ساڑھے دس بجے دفتر وفاق ملتان میں منعقد ہوا اس اجلاس کی صدارت شیخ الحدیث حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب دامت برکاتہم نے فرمائی، نظامت کے فرائض ناظم اعلیٰ وفاق حضرت مولانا قاری محمد حنیف جالندھری صاحب مدظلہم نے سرانجام دیئے۔

اجلاس میں مندرجہ ذیل عہدیداران وفاق واراکین عاملہ نے شرکت فرمائی:

نام	نام مدرسہ	پتہ
حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب (صدر وفاق)	مہتمم جامعہ فاروقیہ	شاہ فیصل کالونی کراچی نمبر ۲۵
حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر صاحب (نائب صدر)	مہتمم جامعۃ العلوم الاسلامیہ	علامہ بنوری ٹاؤن کراچی
حضرت مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی صاحب (رکن)	مہتمم جامعہ دارالعلوم کراچی	کے ایریا کورنگی کراچی نمبر 14
حضرت مولانا مشرف علی تھانوی صاحب (خازن)	مہتمم دارالعلوم الاسلامیہ	کامران بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور
حضرت مولانا انوار الحق صاحب (نائب صدر)	نائب مہتمم دارالعلوم حقانیہ	اکوڑہ خٹک ضلع نوشہرہ
حضرت مولانا محمد حنیف جالندھری صاحب (ناظم اعلیٰ)	مہتمم جامعہ خیر المدارس	اورنگ زیب روڈ ملتان
حضرت مولانا ڈاکٹر سیف الرحمن صاحب (ناظم سندھ)	ناظم جامعہ عربیہ مفتاح العلوم	سائٹ ایریا عقب کاف کاٹ ملز، حیدرآباد
حضرت مولانا عبداللہ جان صاحب (ناظم بلوچستان)	مہتمم جامعہ اسلامیہ مخزن العلوم	شاہ کاریز ژوب روڈ، لورالائی
حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب (ناظم سرحد)	مہتمم مدرسہ تعلیم القرآن (للبنات)	ترنگڑی پائیں، مانسہرہ
حضرت مولانا عبدالمجید صاحب (رکن)	شیخ الحدیث جامعہ اسلامیہ باب العلوم	کہروڑپکا لودھراں
حضرت مولانا فضل الرحیم صاحب (رکن)	نائب مہتمم جامعہ اشرفیہ	فیروزپور روڈ مسلم ٹاؤن لاہور
حضرت مولانا قاضی محمود الحسن اشرف صاحب (رکن)	مہتمم دارالعلوم الاسلامیہ	چھتر دومیل مظفرآباد
حضرت مولانا مفتی محمد طیب صاحب (رکن)	مہتمم جامعہ اسلامیہ امدادیہ	گلشن امداد ستیانہ روڈ فیصل آباد

حضرت مولانا مفتی محمد طاہر مسعود صاحب (رُکن)	مہتمم جامعہ مفتاح العلوم	چوک سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا
حضرت مولانا ارشاد احمد صاحب (رُکن)	مہتمم دار العلوم عید گاہ	کبیر والہ ضلع خانیوال
حضرت مولانا عبد المجید صاحب (رُکن)	مہتمم جامعہ قاسمیہ شرف الاسلام	چوک سرور شہید ضلع مظفر گڑھ
حضرت مولانا قاری مہر اللہ صاحب (رُکن)	الجامعۃ المرکزیہ تجوید القرآن	سرکی روڈ اختر محمد روڈ کوئٹہ پوسٹ بکس نمبر 100
حضرت مولانا مفتی محمد صلاح الدین صاحب (رُکن)	مہتمم جامعہ دار العلوم چمن	پوسٹ بکس نمبر دو صفہ ٹاؤن چمن، قلعہ عبداللہ
حضرت مولانا عطاء اللہ شہاب صاحب (رُکن)	مہتمم دار العلوم گلگت	محلہ کرؤٹ، گلگت
حضرت مولانا سعید یوسف صاحب (رُکن)	جامعہ اسلامیہ تعلیم القرآن	پلندری ضلع سدھنوتی (آزاد کشمیر)
حضرت مولانا محمد یوسف صاحب (رُکن)	مہتمم دار العلوم حسینیہ	شہداد پور ضلع سانگھڑ
حضرت مولانا مفتی عطاء الرحمٰن صاحب (رُکن)	مہتمم دار العلوم مدنیہ	ماڈل ٹاؤن بی بہاولپور
حضرت مولانا محمد ادریس صاحب (رُکن)	شیخ الحدیث جامعہ عربیہ نور العلوم	کنڈیاور ضلع نوشہرو فیروز

اجلاس کا آغاز حضرت مولانا حافظ فضل الرحیم صاحب کی تلاوت کلام پاک سے ہوا، تلاوت کلام پاک کے بعد لائحہ عمل کے مطابق اجلاس کی کارروائی شروع کی گئی۔

لائحہ عمل:

(ا) گذشتہ اجلاس کی کارروائی کی توثیق: حضرت ناظم اعلیٰ وفاق مدظلہم نے گذشتہ اجلاس منعقدہ یکم صفر المظفر ۱۴۳۱ھ بمطابق ۱۷ جنوری ۲۰۱۰ء بروز اتوار منعقدہ جامعہ فاروقیہ فیز II کراچی کی کارروائی کی خواندگی برائے توثیق پیش فرمائی تمام اراکین نے اس کی توثیق فرمائی، اس کے بعد گذشتہ اجلاس کی کارروائی سے متعلقہ درج ذیل امور زیر بحث آئے۔

ا۔ ماہنامہ وفاق المدارس کے راہنما اصول: گذشتہ اجلاس میں طے ہوا تھا کہ مولانا ابن الحسن عباسی مدیر ماہنامہ وفاق ماہنامہ وفاق المدارس کے لیے ضابطہ اخلاق اور راہنما اصول کا مسودہ تیار کر کے حضرت مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی صاحب کو پیش کرینگے، جو اس پر نظرِ ثانی کر کے مجلس عاملہ کے آئندہ اجلاس میں پیش کرینگے، مولانا ابن الحسن عباسی تا حال یہ مسودہ تیار نہیں کر سکے، جونہی یہ مسودہ تیار ہوگا، حضرت مفتی رفیع عثمانی صاحب کی نظر ثانی کے بعد مجلس عاملہ کے اجلاس میں پیش کر دیا جائیگا۔

۲۔ اردو سائنس بورڈ: اردو سائنس بورڈ کے تحت وفاق کے نصاب تعلیم میں کُتب شامل کرنے کا مسئلہ گذشتہ اجلاس عاملہ میں اردو سائنس بورڈ کے تحت وفاق کے نصاب تعلیم میں کُتب شامل کرنے اور ان کی تیاری کا مسئلہ زیر غور آیا اور یہ

طے ہوا تھا کہ اردو سائنس بورڈ کے ذمہ داران سے اس سلسلہ میں ایک مشاورتی اجلاس کیا جائے، اس اجلاس کی رپورٹ کی روشنی میں آئندہ کا لائحہ عمل طے کیا جائے۔

حضرت ناظم اعلیٰ وفاق مدظلہم نے بتایا کہ متعلقہ بورڈ کے ذمہ داران نے تاحال کوئی رابطہ نہیں کیا اور ہمارے خط کا کوئی جواب بھی نہیں دیا۔

۳۔ **سند میں تصحیح کی شرائط:** گذشتہ اجلاس میں سند کی تصحیح کے بارے میں یہ وضاحت کی گئی تھی کہ کسی طالب علم کی سند میں متعلقہ مدرسہ / جامعہ کے مہتمم کی تصدیق کے بغیر کسی قسم کی تصحیح نہیں کی جائے گی اس میں دیگر شرائط کا ذکر نہیں کیا گیا تھا، مثلاً نام یا تاریخ پیدائش میں تصحیح کے لیے شناختی کارڈ یا نادرا کا ''ب'' فارم ساتھ لف کرنا ضروری ہے، حضرت مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی صاحب مدظلہم کے استفسار پر حضرت ناظم اعلیٰ مدظلہم نے فرمایا کہ اس میں دیگر تمام شرائط یقینی طور پر ملحوظ ہیں یہاں صرف ایک شرط متعلقہ مہتمم کی تصدیق کا ذکر کیا گیا ہے اس سے دیگر شرائط کی نفی مقصود نہیں ہے۔

۴۔ **نصاب میں تبدیلی کا مسئلہ:** وفاق المدارس العربیہ پاکستان سے ملحقہ مدارس وجامعات میں تین قسم کے نصابِ تعلیم رائج ہیں:

۱۔ دراسات کا تین سالہ نصاب

۲۔ بنات کا چار سالہ نصاب

۳۔ بنین کا نصاب

دراسات کے نصاب میں نصاب کا دورانیہ زیر غور ہے کہ دراسات کا نصاب تین سالہ ہو یا دو سالہ ہو۔

بنات کے نصاب میں زیر غور اہم مسئلہ یہ ہے کہ یہ نصاب چھ سالہ ہو یا چار سالہ ہو۔

بنین کے نصاب میں چند نئی کُتب شاملِ نصاب کرنے کے لیے زیر غور ہیں، مثلاً آئینہ قادیانیت، عقائد اہل السنۃ والجماعۃ، اسلام اور جدید معیشت وتجارت وغیرہ۔

ان تینوں نصابوں میں مجلس عاملہ سے بعض تبدیلیوں کی منظوری بھی ہو گئی تھی لیکن اسّی فیصد رائے ان تبدیلیوں کے خلاف آئی ہے۔

حضرت ناظم اعلیٰ وفاق مدظلہم نے فرمایا کہ نصاب کا معاملہ انتہائی اہم اور بنیادی نوعیت کا حامل ہوتا ہے، لہٰذا نصابی کمیٹی ازسرنو ان تمام نصابوں پر غور کرے اور ہر ہر کتاب پر مستقل غور وخوض کر کے ازسرنو نصاب مرتب کرے، نصابی کمیٹی کے مجوزہ نصاب پر مجلس عاملہ بھی خوب غور وخوض کرے، اس کے بعد منظوری کے لیے اسے مجلس شوریٰ میں پیش کیا جائے جب تک نیا نصاب ان تمام مراحل سے گذر کر منظور نہ ہو جائے، اس وقت تک سابقہ نصابوں کے مطابق امتحان ہو البتہ درجہ سابعہ کا امتحان لازمی رہے تمام اراکین عاملہ نے اس سے اتفاق کیا۔

مولانا قاضی محمود الحسن صاحب اشرف نے کہا ہے کہ نصابی کمیٹی نے نصاب سے متعلق ملحقہ مدارس کی طرف سے آنے والی اسّی فیصد آراء کا احترام نہیں کیا اور اسے قابل اعتناء نہیں سمجھا، نصابی کمیٹی کو چاہیے کہ وہ نصاب مرتب کرتے وقت مدارس کی طرف سے آنے والی آراء کو بھی ملحوظ خاطر رکھے، مولانا محمد ادریس صاحب (کنڈیارو) نے بھی اس کی تائید کی۔

۵۔داخلہ فیسوں میں اضافہ: گذشتہ اجلاس عاملہ میں داخلہ فیسوں میں %40 اضافہ کی منظوری دیدی گئی تھی، اسے مشتہر بھی کر دیا گیا، اگرچہ مجلس شوریٰ سے حتمی منظوری لینا باقی تھی، حضرت ناظم اعلیٰ وفاق مدظلہم نے اس پر وضاحت فرمائی کہ مجلس شوریٰ کا اجلاس پہلے فروری میں کراچی طلب کیا گیا، لیکن حالات کے پیش نظر وہاں اجلاس نہ ہوسکا، اس لیے مجلس شوریٰ کے اجلاس کی تاریخ میں تبدیلی کرنا پڑی اور ادھر داخلہ کی تاریخیں اجلاس کی تاریخ سے پہلے کی تھیں، تو داخلہ فیسوں میں اضافہ کو مشتہر کر دیا گیا اور مدارس نے اضافہ شدہ فیسوں کے مطابق داخلے بھی بھجوا دیے ہیں اس اضافہ کی حتمی منظوری کل شوریٰ کے اجلاس میں لے لی جائے گی۔

۶۔دستور وفاق: وفاق المدارس کے دستور کے متعلق کافی عرصہ سے کچھ ترمیمات زیر غور ہیں، دوران اجلاس تمام اراکین عاملہ کو دستور وفاق کی ایک ایک کاپی اس غرض سے دی گئی ہے کہ تمام اراکین عاملہ دستور وفاق کا بنظر غائر جائزہ لیں اور مئی ۲۰۱۰ء کے آخر تک اپنی آراء سے مطلع کریں، دستوری کمیٹی کو ان آراء کی روشنی میں جون ۲۰۱۰ء کے آخر تک اپنا کام مکمل کرنے کی ہدایت کی گئی۔

۷۔القرآن کورسز: محترم الطاف موتی صاحب کے ایک سالہ نصاب کے بارے میں گذشتہ اجلاس میں طے ہوا تھا کہ انہیں آئندہ اجلاس میں بلوا کر بالمشافہ بات چیت کے بعد کوئی فیصلہ کیا جائے گا چنانچہ اس اجلاس میں انہیں مدعو کیا گیا تھا، وہ اور ان کے ساتھی جناب عبدالرؤف صاحب نے تفصیلاً اپنے کورس کے متعلق معلومات فراہم کیں، جن کا خلاصہ یہ ہے کہ تقریباً آٹھ سال قبل حضرت مفتی نظام الدین شامزئی شہیدؒ کی زیر سرپرستی طالبات کے لیے القرآن کورسز کے نام سے اس کورس کا آغاز کیا گیا، تھوڑے ہی عرصہ میں اس کورس کو بہت پذیرائی حاصل ہوئی اب تک دو ہزار کے لگ بھگ طالبات اس کورس سے مستفید ہو چکی ہیں اور اڑھائی ہزار طالبات اس وقت زیر تعلیم ہیں، اس کورس سے خواتین اور بچیوں میں دینی تعلیم کا شوق پیدا ہوتا ہے، اور ایک خاصی تعداد اس کورس کے بعد وفاق کے چار سالہ نصاب میں داخلہ لیتی ہے، کراچی شہر میں اس کورس کے 65 مراکز کام کر رہے ہیں، ہم چاہتے ہیں کہ یہ کورس مردوں اور طلبہ میں بھی شروع کیا جائے اور یہ کام وفاق المدارس ہی کر سکتا ہے۔

حضرت ناظم اعلیٰ وفاق مدظلہم نے فرمایا کہ نصابی کمیٹی اپنی ایک ذیلی کمیٹی تجویز کرے جو اس نصاب کو از اوّل تا آخر بغور پڑھے اور اس کا جائزہ لے کر اپنی رپورٹ مرتب کرے، اس رپورٹ کی روشنی میں کوئی فیصلہ کیا جائے گا۔

۸۔تجوید کا نصاب: تجوید کا نصاب "نصاب کمیٹی" جلد از جلد تجویز کر کے مجلس عاملہ میں پیش کرے اور حسب صوابدید اس فن کے ماہر قراء کرام سے بھی مشاورت کر لے، حضرت مولانا قاری مہر اللہ صاحب (کوئٹہ)، حضرت مولانا قاری محمد یٰسین صاحب (فیصل آباد) حضرت مولانا قاری احمد میاں تھانوی صاحب (لاہور) کو بھی شریکِ مشورہ کرلیا جائے۔

۹۔شعبہ وفاق المساجد: حضرت ناظم اعلیٰ وفاق مولانا قاری محمد حنیف جالندھری صاحب مدظلہم نے ایک اہم تجویز "وفاق المساجد" کے حوالے سے پیش فرمائی کہ وفاق المدارس کا ایک ذیلی شعبہ "وفاق المساجد" قائم کیا جائے جو مساجد کا تحفظ کرے، اس میں ان مساجد کو ملحق کیا جائے جن کے تمام قانونی تقاضے مکمل ہوں اس شعبہ کے تحت علاقائی اور صوبائی سطح پر آئمہ اور خطباء کے لیے تربیتی کورسز منعقد کیے جائیں اس شعبے کے تحت آئمہ وخطباء اپنی اپنی مساجد میں القرآن کورسز جیسے مفید اصلاح اور تربیتی کورسز کا انعقاد کروائیں، وفاق المساجد کا ایک اہم فائدہ یہ بھی ہوگا کہ اس سے ایک دوسرے کی مساجد پر ناجائز قبضہ کرنے کی روش کا بھی سدباب ہوگا۔ ہر علاقہ میں وفاق کے مسؤلین موجود ہیں ان سے اس سلسلہ میں کام لیا جاسکتا ہے، تمام اراکین عاملہ نے حضرت ناظم اعلیٰ وفاق مدظلہم کی اس تجویز سے اتفاق کیا اور اسے نہایت ضروری اور مفید قرار دیا۔

(۲) انتخاب عہدیداران: حضرت ناظم اعلیٰ وفاق مدظلہم نے فرمایا کہ آپ حضرت کے تعاون اور سرپرستی میں گذشتہ پانچ سال کا عرصہ پایہء تکمیل کو پہنچ رہا ہے، ہم نے اس دورانیہ میں اپنی ہمت اور وسعت سے بہت آگے بڑھ کر وفاق کا کام کیا اور الحمد للہ ہر محاذ پر اللہ تبارک نے وفاق کو کامیابی عطا فرمائی ہے، حضرت صدر وفاق دامت برکاتہم اور میں آپ سب حضرات کے شکر گزار ہیں اور اس کے ساتھ ساتھ یہ گذارش پیش خدمت ہے کہ یہ بارِ امانت اب کسی دوسرے کے کندھے پر ڈالا جائے، کیونکہ حضرت صدر وفاق دامت برکاتہم اپنی علالت اور ضعف کی بناء پر اور میں اپنی ذاتی اور مدرسہ کی مصروفیات اور دیگر عوارضات کی بناء پر اس ذمہ داری سے سبکدوش ہونا چاہتے ہیں، میں عرصہ انتیس سال سے وفاق سے منسلک ہوں، پہلے پانچ سال مجلس عاملہ کا رُکن رہا پھر دس سال نائب صدر کے طور پر کام کیا اور گذشتہ تیرہ سال سے وفاق کی نظامت اعلیٰ کی خدمات سرانجام دے رہا ہوں، لیکن اب میں اس ذمہ داری سے سبکدوش ہونا چاہتا ہوں۔

تمام اراکین عاملہ نے باتفاق رائے حضرت صدر وفاق مدظلہم اور حضرت ناظم اعلیٰ وفاق مدظلہم کو ان خدمات پر زبردست خراج تحسین پیش کیا اور دونوں حضرات کو وفاق کی ضرورت قرار دیا کہ آپ حضرات کو اگرچہ قطعاً ان عہدوں کی ضرورت نہیں ہے لیکن آج وفاق کو آپ حضرات کی شدید ترین ضرورت ہے۔

لہٰذا آئندہ پانچ سالوں کے لیے بالترتیب حضرت صدر وفاق دامت برکاتہم کو صدر اور حضرت ناظم اعلیٰ وفاق مدظلہم کو ناظم اعلیٰ منتخب کیا۔

کل منعقدہ ہونے والے شوریٰ کے اجلاس کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دی گئی جو شوریٰ کے اجلاس کو منظم طریقے سے چلائے گی اس کمیٹی میں مفتی کفایت اللہ صاحب، ڈاکٹر سیف الرحمٰن صاحب، مولانا سعید یوسف خان صاحب، مولانا امداد اللہ صاحب، مفتی صلاح الدین صاحب، مولانا محمد ادریس کنڈیارو صاحب، مولانا راحت علی ہاشمی صاحب اور ناظم دفتر وفاق مولانا عبدالمجید صاحب شامل ہوں گے۔

(۳) دیگر امور باجازت صدر:

۱۔ **ضلع پشین کے مسئول کا مسئلہ:** ضلع پشین کے مدارس کے باہمی تنازع کی بناء پر گذشتہ اجلاس عاملہ میں حضرت قاری مہر اللہ صاحب کو ضلع پشین کا مسئول مقرر کیا گیا تھا اور انہیں اپنی معاونت کے لیے کسی مقامی معتمد عالم دین کے تقرر کا اختیار بھی دیا گیا تھا، ضلع پشین کے قدیم مسئول مولانا عطاء اللہ صاحب نے اجلاس میں اپنا موقف پیش کیا اور کہا کہ میں ۱۹۹۵ء سے وفاق کے ساتھ منسلک ہوں اور وفاق کے لیے خدمات سرانجام دے رہا ہوں، صرف مطیع اللہ آغا کے معاملہ پر مجھے مسئولیت سے ہٹایا گیا ہے، ان کی پوری گفتگو سنی گئی اور غور وخوض کے بعد ضلع پشین کے لیے قاری مہر اللہ صاحب کی سربراہی میں تین رکنی مسئولیت کمیٹی مقرر کی گئی جس میں مولانا عطاء اللہ صاحب اور دوسرے معتمد مقامی عالم شامل ہونگے، جن کا تقرر مولانا قاری مہر اللہ صاحب کرینگے۔

۲۔ **افغانی طلبہ کا مسئلہ:** پاکستان میں مقیم افغانی طلبہ کو دینی مدارس میں تعلیم حاصل کرنے کا پورا پورا حق حاصل ہے، ملک عزیز میں موجود افغانستان کے لوگ جب دوسرے شعبوں میں کام کر رہے ہیں اور ان کے لیے کوئی روک ٹوک نہیں ہے تو دینی مدارس میں انہیں تعلیم حاصل کرنے سے روکنا سراسر زیادتی اور ناانصافی ہے، ارباب اقتدار کو چاہیے کہ فوری طور پر اس زیادتی وناانصافی کا سدباب کریں۔

دو بجے دوپہر حضرت صدر وفاق دامت برکاتہم کی دعا سے مجلس عاملہ کا یہ غیر معمولی اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆